سوال

اس حدیث قدسی (الاخلاص سر من سری، استودعتہ قلب من احببتہ من عبادی) (اخلاص میرے رازوں میں سے ایک راز ہے اسے میں اپنے بندوں میں سے اس کے دل میں رکھتا ہوں جسے اپنا محبوب بنالوں) کا کیا درجہ ہے ؟

جواب

الحمد للہ

یہ حدیث بہت ہی زیادہ ضعیف ہے یا پھر موضوع ہے ۔

اسے قزوینی نے اپنی "مسلسلات" میں روایت کیا ہے، حافظ عراقی نے "تخریج احیاء علوم الدین" (365/4) میں کہا ہے کہ :

حذیفہ رضی اللہ تعالی عنہ کی روایت سے قزوینی نے اپنی مسلسلات میں روایت کیا ہے اور اس کی سند میں احمد بن عطاء الھجیمی اور عبدالواحد بن زید یہ دونوں راوی متروک ہیں ۔

اور دیلمی نے علی اور ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہم سے "مسند الفردوس" (187/3) میں روایت کیا ہے ۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ تعالی نے اس کے متعلق فتح الباری (109/4) میں حدیث واہ جدا کہا ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .